بائیسواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بدھ 12 جنوری 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

ضلعی حکومت لاہور کے 2002تا2005 کے بجٹ اخراجات کی تفصیلات

*1532: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل لاہور میں سال 2002تا2005 کون کون سی، سی سی بیز بنائی گئیں انکے نام وپتہ جات اور انہیں کتنی رقم ادا کی گئی ہے؟

(ب) تحصیل لاہور کی ایک سی سی بی نے کتنے Waiting Sheds بنائے ہیں اور ان شیڈز کی Specification کیا ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ج) محکمہ لوکل گورنمنٹ نے کون سا ایسا نظام وضع کیا ہے جس سے قومی پیسے کا ضیاع تحصیل کونسل و ضلعی حکومت میں روکا جا سکتا ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت فنڈ کے غلط استعمال کو روکنے کا ارادہ رکھتی ہے اور بہتر استعمال کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 06 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) Devolution کے بعد تحصیل لاہور ختم ہو چکی ہے اور لاہور کو 9 ٹاؤنز میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔لہذا تحصیل لاہور کا وجود نہ ہونے کی وجہ سے اس میں موجود سی بیز کے متعلق معلومات فراہم نہیں کی جا سکتیں۔

(ب) جواب جزو "الف" میں دے دیا گیا ہے۔

(ج) لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001، سی سی بی رولز 2003، بجٹ رولز اور ورکس رولز بنائے جا چکے ہیں اور تمام لوکل گورنمنٹس ضلعی حکومت، ٹی ایم اے اور یونین ایڈمنسٹریشن کو ان قوانین وضوابط کے مطابق فنڈز استعمال کرنے کا پابند بنایا گیا ہے۔ پیسے کا ضیاع قوانین وضوابط کی خلاف ورزی کرنے پر ہوتا ہے۔اس سلسلے میں تمام لوکل گورنمنٹس کو محکمہ ہذا اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے قوانین کی پابندی کرنے کے لئے مسلسل ہدایات کی جا رہی ہیں۔

(د) سی سی بیز کی کارکردگی جانچنے کے متعلق معلومات اکٹھی کرنے کے لئے تمام ضلعی حکومتوں کو مورخہ 15-09-2010 (کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں- مطلوبہ معلومات فراہم ہونے پر جانچ پڑتال کا عمل شروع کر دیا جائے گا-

(تاریخ وصولی جواب 30 نومبر 2009)

لاہور-دھرم پورہ بازار میں تجاوزات کا مسئلہ

*1533: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دھرم پورہ مین بازار میں تجاوزات کی بھرمار ہو چکی ہے اور جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ تجاوزات سرکاری اہلکاروں اور افسران کی ملی بھگت سے قائم ہوئی ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت ان تجاوزات کو کب تک ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو، اسکی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2008 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ مین بازار دھرم پورہ میں تجاوزات ہیں اس سلسلہ میں ٹاؤن انتظامیہ عزیز بھٹی ٹاؤن نے مین بازار دھرم پورہ اور گلی نمبر 39، 43، 44، 47، 48 اور 49 میں عارضی وپختہ تجاوزات کے خلاف آپریشن کیا ہے- اس کے علاوہ انجمن تاجران کے ساتھ مل کر بھی پروگرام بنایا گیا ہے تا کہ از خود تجاوزات ختم کی جائیں مزید کارروائی جاری ہے- جہاں تک دھرم پورہ مین بازار میں صفائی کا تعلق ہے اس سلسلہ میں دھرم پورہ مین بازار کو صاف کر دیا گیا ہے اب گندگی کے ڈھیر وغیرہ نہ ہیں-

(ب) یہ درست نہ ہے-

(ج) جیسا کہ جزو "الف" میں وضاحت کر دی گئی ہے کہ ٹی ایم اے عزیز بھٹی ٹاؤن نے مین بازار دھرم پورہ میں آپریشن کیا ہے مزید کام ابھی جاری ہے جب کہ اس بازار کو صاف کر دیا گیا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2009)

ریلوے اسٹیشن لاہور پر قائم بسوں کے اڈوں کی تفصیلات

*1660: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ریلوے اسٹیشن لاہور پر کن کن کمپنی کے مالکان کو اڈے فراہم کئے گئے ہیں مالکان کے نام مکمل تفصیل کے ساتھ فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے بغیر کسی Criteria کے ریلوے اسٹیشن پر پرائیویٹ مالکان کو اڈے دیئے ہوئے ہیں؟

(ج) محکمہ ان اڈوں سے ٹیکس کی وصولی کس حساب سے کرتا ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 04 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ریلوے اسٹیشن پر کسی کمپنی کو اڈہ فراہم نہ کیا گیا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) چونکہ کسی کمپنی کو کوئی اڈا فراہم نہ کیا گیا ہے لہذا کسی قسم کی ٹیکس وصولی کا کوئی سوال نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 نومبر 2010)

لاہور۔سکھ نہر سلطان محمود روڈ پر چارہ منڈی کی منتقلی کا مسئلہ

*1673: جناب وسیم قادر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سکھ نہر سلطان محمود روڈ جی ٹی روڈ شالیمار کے نزدیک چارہ منڈی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ منڈی میں چارہ لے کر آنے والے ٹریکٹر وغیرہ سکھ نہر سلطان محمود روڈ پر کھڑے ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے سلطان محمود روڈ کی ٹریفک جام ہو جاتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے چارہ منڈیاں لاہور شہر سے باہر منتقل کرنے کے احکامات صادر فرمائے تھے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سکھ نہر سلطان محمود روڈ سے چارہ منڈی کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 6 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 15 جنوری 2009)

جواب

لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔منڈی میں چارہ لے کر آنے والے ٹریکٹر وغیرہ چارہ منڈی کے اندر ہی کھڑے ہوتے ہیں تاہم اگر چارہ منڈی کے اندر وافر جگہ نہ ہو تو کبھی کبھار جگہ نہ ہونے کی وجہ سے کچھ ٹریکٹر باہر کھڑے ہو جاتے ہیں جو کہ بعد میں جگہ مل جانے پر اندر چلے جاتے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ حکومت نے چارہ منڈیاں لاہور شہر سے باہر منتقل کرنے کے احکامات صادر فرمائے تھے۔

(د) TMA واہگہ ٹاؤن حکومت پنجاب / ضلعی حکومت لاہور کی طرف سے وقتاً فوقتاً موصول ہونے والے احکامات وہدایات کی تکمیل کے لئے کوشاں ہے اگر مجاز اتھارٹی چارہ منڈی کو اس کی موجودہ جگہ سے منتقل کرنے کا حکم صادر فرماتی ہے تو ٹاؤن انتظامیہ موصولہ ہدایات واحکامات کی تکمیل میں ضلعی حکومت سے تعاون کرے گی اور باضابطہ قانونی کارروائی عمل میں لائی جاوے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2011)</u>

<u>رائے علی نواز سٹیڈیم چیچہ وطنی کی تفصیلات</u>

*1962: <u>محترمہ نگہت ناصر شیخ:</u> کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) رائے علی نواز سٹیڈیم چیچہ وطنی کی تعمیر کے لئے حکومت نے کتنا فنڈز رکھا تھا؟

(ب) رائے علی نواز سٹیڈیم چیچہ وطنی میں تعمیر کئے جانے والے سٹیڈیم کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ج) رائے علی نواز سٹیڈیم کے لئے مختص جگہ کے علاوہ باقی کتنی سرکاری جگہ خالی پڑی ہے؟

(د) سٹیڈیم کی تعمیر کے لئے ٹھیکہ کن کن شرائط پر دیا گیا؟

(ہ) سٹیڈیم کی تعمیر کے لئے ٹھیکہ کس کمپنی کو دیا گیا، ٹھیکے دار کا نام اور کمپنی کا نام فراہم کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 07 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) رائے علی نواز سٹیڈیم چیچہ وطنی کی تعمیر پر 20.817 ملین کے کل اخراجات ہوئے تھے۔

(کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) رائے علی نواز سٹیڈیم چیچہ وطنی 40 کنال 17 مرلہ رقبہ پر تعمیر ہوا۔

(ج) رائے علی نواز اسٹیڈیم کے لئے کوئی رقبہ مختص نہ ہے۔سٹیڈیم 44 کنال 18 مرلے پر تعمیر شدہ ہے اور یہ رقبہ گورنمنٹ ہائی سکول (بوائز) کا ہے۔سٹیڈیم کے لئے کوئی جگہ مختص ہے اور نہ ہی سٹیڈیم کا کوئی رقبہ خالی پڑا ہے۔

(د) سٹیڈیم کی تعمیر کی شرائط تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ہ) سٹیڈیم کی تعمیر کا ٹھیکہ خادم برادرز B/1 طارق کالونی ملتان روڈ لاہور کو دیا گیا اور ٹھیکیدار کا نام شاہد بٹ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 اپریل 2010)</u>

<u>ڈینگی / ملیریا بخار سے بچاؤ کے لئے سپرے کرنے کی تفصیلات</u>

*2033: <u>جناب وسیم قادر:</u> کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ آئی ہسپتال کوآپ سٹور لاہور میں ملیریا اور ڈینگی بخار سے بچاؤ کے لئے سپرے سنٹر ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ نے بچوں کے گورنمنٹ، پرائیویٹ سکولوں اور گلیوں محلوں میں سپرے مفت کرنے کے احکامات کئے تھے، لیکن سپرے مین پرائیویٹ سکولوں کالجوں میں شکایت درج کروانے کے باوجود سپرے نہیں کرتے، وجہ بیان فرمائی جائے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ علاقے کے سکولوں میں ڈینگی / ملیریا بخار سے بچاؤ کے لئے سپرے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل یکم دسمبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ آئی ہسپتال کوآپ سٹور تیزاب احاطہ میں عملہ ملیریا کا سنٹر موجود ہے۔

(ب) ڈینگی آؤٹ بریک کے دوران ماہ نومبر اور دسمبر میں لاہور کی تمام یونین کونسلز میں ہر گلی محلے میں سپرے کیا گیا ہے جن میں سکول بھی شامل تھے۔

(ج) مذکورہ علاقوں گورنمنٹ آئی ہسپتال کو آپ سٹور تیزاب احاطہ یونین کونسل نمبر 19 ڈینگی فیور / ملیریا کے خاتمے کے لئے مورخہ 2010-4-12 اور 2010-4-13 کو علاقہ کے تمام 14 سکولوں میں سپرے کرادیا گیاہے۔ جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

1۔ایم ایس ماڈل سکول سوامی نگر شالیمار ٹاؤن

2۔فتح میموریل ہائی سکول جناح پارک سلطانپورہ

3۔سی ڈی جی ایل بوائز ہائی سکول تیزاب احاطہ

4۔سی ڈی جی ایل گرلز ہائی سکول ڈوڈی پیر

5۔سی ڈی جی ایل گرلز ہائی سکول چھوٹا سکول

6۔سی ڈی جی ایل گرلز ہائی سکول بڑا سکول

7۔سی ڈی جی ایل بوائز ہائی سکول سوامی نگر

8۔سی ڈی جی ایل بوائز مڈل سکول کوچہ محمدی

9۔گورنمنٹ فرخ پرائمری سکول سوامی نگر

10۔عمیر ماڈل ہائی سکول سوامی نگر

11۔نیو ماڈل سکول تیزاب احاطہ

12۔حنیف میموریل ماڈل سکول تیزاب احاطہ

13۔لٹریسی ہائی سکول کوچہ محمدی سطانپورہ

14۔الائیڈ پبلک سکول کوچہ محمدی

اس کے علاوہ شہر کے دیگر علاقوں میں بھی باقاعدہ شیڈول کے مطابق سکولوں، مارکیٹوں، بازاروں اور آبادیوں میں آئی ایس آر سپرے جاری وساری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2010)

فیصل آباد شہر میں فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2176: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فائر بریگیڈ فیصل آباد کے پاس آگ بجھانے والی کتنی گاڑیاں ہیں یہ کس کس ماڈل کی ہیں ان میں سے کتنی چالو حالت میں اور کتنی خراب ہیں؟

(ب) فائر بریگیڈ فیصل آباد کے پاس آگ بجھانے کے لئے کون کون سے آلات اور مشینری ہے، یہ کب خرید کی گئی تھی، اس میں کتنی چالو حالت اور کتنی خراب ہیں؟

(ج) کیا فائر بریگیڈ فیصل آباد کے پاس 9 سے اوپر کی منزلوں کی آگ پر قابو پانے کیلئے گاڑیاں ہیں، اگر ہاں تو کتنی ہیں؟

(د) فائر بریگیڈ فیصل آباد کی ٹیم میں اس وقت کتنے فائر فائٹر کام کر رہے ہیں اور ان فائر فائٹر کو کہاں کہاں سے آگ پر قابو پانے کی تربیت دلوائی گئی ہے؟

(ہ) کیا فائر بریگیڈ فیصل آباد کے پاس آٹھ سے اوپر کی منزلوں پر آگ پر قابو پانے کیلئے مطلوبہ آلات اور مشینری ہے، اگر نہیں تو کیا حکومت موجودہ دور کے مطابق مشینری اور آلات فراہم کرنے کو تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) فائر سروسز ڈیپارٹمنٹ فیصل آباد کے پاس 19 فائر وہیکلز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- 12 گاڑیاں چالو حالت میں ہیں-

2- 2 گاڑیاں قابل مرمت ہیں-

3- 5 گاڑیاں نیلام ہونا ہیں-

چالو گاڑیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- 2 گاڑیاں ماڈل 2007

2- 5 گاڑیاں ماڈل 2008

3- 3 گاڑیاں ماڈل 1993

4- ایک گاڑی ماڈل 1987

2 عدد گاڑیاں ماڈل 1993 قابل مرمت ہیں جب کہ نیلام ہونے والی گاڑیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- 1 عدد گاڑی ماڈل 1987

2- 1 عدد گاڑی ماڈل 1982

3- 2 عدد گاڑیاں ماڈل 1975

4- 2 عدد گاڑیاں ماڈل 1970

(ب) فائر سروسز فیصل آباد کے پاس آگ بجھانے کے لئے درج ذیل آلات موجود ہیں۔

ہوز پائپ	76عدد
نوزل مع برانچ پائپ	12عدد
فوم نوزل	8عدد
گن نوزل	6عدد
فوم کیمیکل	350لٹر
بیلچے	56عدد
سیڑھیاں ایلومونیم	12عدد

(ج) فائر سروسز فیصل آباد کے پاس زیادہ سے زیادہ 30فٹ تک کی سیڑھیاں ہیں جب کہ زیادہ اونچی سیڑھی والی گاڑی موجود نہ ہے۔ محکمہ 1122فیصل آباد کے لئے 200فٹ لمبائی والی گاڑی منگوارہا ہے۔

(د) فائر سروسز فیصل آباد ڈیپارٹمنٹ میں 101فائر فائٹر کام کررہے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

71فائر مین جنہوں نے فائر مین کا کورس سول ڈیفنس سکولس لاہور اور سول ڈیفنس فیصل آباد سے کیا ہوا ہے۔ان میں سے 10اہلکاروں نے ہیڈ فائر مین کا اور 10اہلکاروں نے اسٹیشن فائر آفیسر کا کورس اسلام آباد اکیڈمی سے کیا ہوا ہے۔ 4ہیڈ فائر مینوں نے ہیڈ فائر مین کا کورس سول ڈیفنس لاہور سکول سے کیا ہوا ہے۔ 22ڈرائیورز نے سول ڈیفنس سکول لاہور اور فیصل آباد سے فائر فائٹنگ کی تربیت حاصل کی ہوئی ہے۔

(ہ) فیصل آباد فائر سروسز کے پاس 8منزلہ عمارت تک آگ بجھانے کے لئے مطلوبہ گاڑی نہ ہے۔ مطلوبہ گاڑی زر کثیر سے خرید ہونا ہے جس کے لئے فنڈز نہ ہیں اور فنڈز 5کروڑ روپے درکار ہیں۔

(تاریخ جواب وصولی 30ستمبر 2009)

ضلعی حکومت پاکپتن میں کروڑوں کی خورد برد کا مسئلہ

*2527:چودھری جاوید احمد ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلعی حکومت پاکپتن میں تقریباً آٹھ کروڑ روپے سے زائد کی رقم سال 2005تا 2008خورد برد ہوئی ہے؟

(ب) اس خورد برد کے ذمہ دار افراد / ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل بیان کریں؟

(ج) اس خورد برد کردہ رقم کی وصولی کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(د) اس خورد برد کے ذمہ داران کے خلاف حکومت کیا تادیبی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 25 فروری 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلعی حکومت پاکپتن سے موصولہ رپورٹ کے مطابق ریکارڈ کی پڑتال کرنے پر سال 2005 تا 2008 میں کوئی ایسی خورد برد نہ پائی گئی ہے۔ البتہ لوکل گورنمنٹ کمیشن کی رپورٹ کے مطابق ضلعی حکومت پاکپتن کی سپیشل آڈٹ رپورٹ، آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی طرف سے موصول ہو چکی ہے آڈٹ رپورٹ کے مطابق 185.244 ملین روپے نقصان / خورد برد ہوئی ہے۔ آڈٹ رپورٹ پر پنجاب لوکل گورنمنٹ کمیشن میں انکوائری ہو رہی ہے۔ انکوائری مکمل ہونے کے بعد ہی اس نقصان / خورد برد شدہ رقم کے بارے میں بتایا جا سکے گا۔

(ب) لوکل گورنمنٹ کمیشن کی طرف سے انکوائری رپورٹ ملنے پر ہی ذمہ دار افراد / ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل دی جا سکے گی۔

(ج،د) انکوائری رپورٹ کی روشنی میں ہی مزید اقدامات اٹھائے جا سکیں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 نومبر 2010)</u>

<u>لاہور کی یونین کونسلز کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*2536: <u>جناب محمد نوید انجم:</u> کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کی کتنی یونین کونسلز ہیں؟

(ب) ان یونین کونسلز میں صفائی کیلئے بیٹیں کب بنائی گئی تھیں؟

(ج) کیا حکومت ان یونین کونسلز کی بیٹیں موجودہ آبادی کے مطابق بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 02 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع لاہور 150 یونین کونسلز پر مشتمل ہے۔

(ب) ان یونین کونسلز میں صفائی کے لئے بیٹیں اگست 2001 میں بنائی گئی تھیں۔

(ج) حکومت ان یونین کونسلز کی بیٹیں موجودہ آبادی کے مطابق بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس سلسلے میں کیس حکومت کو بھجوایا گیا ہے جس کی منظوری جلد متوقع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2010)

لاہور میں یونین کونسلز کی طرف سے شہریوں سے صفائی ٹیکس لینے کی تفصیلات

*2552: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں یونین کونسلز شہریوں سے صفائی ٹیکس وصول کر رہی ہے جبکہ واسا لاہور بھی شہریوں سے اپنے بلوں کے ساتھ صفائی ٹیکس وصول کر رہا ہے، ڈبل ٹیکس لینے کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 05 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور منظور شدہ نوٹیفیکیشن کے مطابق محکمہ واسا کے ذریعے صرف ان رہائشی اور کمرشل یونٹس سے صفائی فیس 30 فیصد پانی کے بلوں کے مطابق وصول کرتی ہے جو کہ محکمہ واسا نے اپنے سروے میں پانی کے بلوں میں شامل کئے ہوئے ہیں۔ ان میں سے محکمہ SWM وصول نہیں کرتا بلکہ وصول شدہ رقم پر 15 فیصد بطور ریکوری چارجز محکمہ واسا کو ادا کئے جاتے ہیں۔

دیگر تمام کمرشل دوکانات اور فیکٹریوں سے سینٹی ٹیشن فیس بذریعہ عملہ محکمہ SWM خود وصول کرتا ہے جو کہ محکمہ واسا کے پانی کے سروے میں شامل نہیں ہیں اور ان کو پانی کے بل جاری نہیں ہوتے۔ اس طرح یہ تاثر بالکل درست نہ ہے کہ ایک ہی پراپرٹی سے محکمہ واسا اور SWM دونوں ہی صفائی فیس وصول کرتے ہیں بلکہ ایک ہی محکمہ کسی ایک پراپرٹی کے مالک سے صفائی فیس وصول کرتا ہے۔

دیگر تمام کمرشل دوکانات، رہائشی مکانات اور فیکٹریوں جن سے واسا کا عملہ بوجہ ان کے ریکارڈ میں شامل نہ ہونے کی بنا پر صفائی فیس وصول نہیں کرتا ان سے SWM کا عملہ فیس کلکٹر مندرجہ ذیل شرح سے صفائی فیس وصول کرتا ہے:-

1-	دوکان	50 روپے ماہوار
2-	فیکٹری	100 روپے ماہوار
3-	رہائشی	Nil

مندرجہ بالا سے یہ عیاں ہے کہ جن کمرشل یونٹس اور رہائشی مکانات سے واسا صفائی فیس وصول کرتا ہے ان سے محکمہ SWM وصول نہیں کرتا جب کہ یونین کونسل صفائی فیس وصول نہیں کرتی اس طرح صفائی فیس کے ضمن میں کسی قسم کی ڈبل وصولی نہیں ہو رہی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2010)

ضلع سرگودھا کو فنڈز کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*2737: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران ضلع سرگودھا کو صوبائی حکومت کی طرف سے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے؟

(ب) ان سالوں کے دوران ضلعی حکومت سرگودھا کا اپنا بجٹ کتنا تھا؟

(ج) ان سالوں کے دوران ضلعی حکومت کی طرف سے T.M.A بھلوال کو کتنی رقم سالانہ دی گئی؟

(د) ضلعی حکومت نے ان سالوں کے دوران اس تحصیل میں کتنی رقم ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کی؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) صوبائی حکومت نے مالی سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران ضلعی حکومت سرگودھا کو بالترتیب 934.960 ملین روپے اور 750.309 ملین روپے فراہم کئے۔

(ب) ضلعی حکومت سرگودھا کا اپنا بجٹ 08-2007 اور 09-2008 میں بالترتیب 493.109 ملین روپے اور 74.457 ملین روپے تھا۔

(ج) ٹی ایم اے بھلوال کو 4.200 ملین روپے (یونین ناظم) چک نمبر 7 جنوبی ماڈل ویلج کو 2.802 ملین روپے اور 2.500 ملین روپے ماڈل ویلج چک نمبر 8 جنوبی کے لئے دیئے گئے۔

(د) ضلعی حکومت سرگودھا نے سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران ٹی ایم اے بھلوال میں ترقیاتی منصوبوں پر جو رقم خرچ کی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

محکمہ	سیکٹر	رقم		
	2007-08		2008-09	ٹوٹل
ای ڈی او (سی ڈی)	سی سی بی (ڈی اے ڈی پی)	56.062	4.568	60.630
واٹر مینجمنٹ	واٹر کورسز (ٹائڈ گرانٹ)	17.800	1.823	19.623
این ایل سی	ای ایس آر (ٹائڈ گرانٹ)		دونوں سالوں میں مجموعی طور پر 23.600 ملین روپے کی رقم خرچ کی گئی۔	23.600
این ایل سی	ایچ ایس آر (ٹائڈ گرانٹ)		دونوں سالوں میں مجموعی طور پر 17.236 ملین روپے کی رقم خرچ کی گئی۔	17.236
ڈسٹرکٹ لائیو سٹاک	ٹائڈ گرانٹ	4.377	1.302	5.679
ڈی او بلڈنگ	(ٹائڈ گرانٹ)	137.949	215.535	353.484
	ڈی اے ڈی پی	31.825	26.155	57.980
ڈی او (روڈز)	(ٹائڈ گرانٹ)	47.121	20.877	67.998

78.430	10.887	67.543	ڈی اے ڈی پی	
684.66	281.147	362.677	ٹوٹل	

(تاریخ وصولی جواب 6مارچ 2010)

ضلعی ناظم کے صوابدیدی فنڈز کی تفصیلات

*2846: محترمہ سکینہ شاہین خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع ناظم کے صوابدیدی فنڈز کتنے ہوتے ہیں، ضلع ناظم لاہور نے پچھلے دو سالوں میں اپنے صوابدیدی فنڈز کا استعمال کہاں کہاں کیا، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 7 مئی 2009)

جواب

لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

ضلع ناظم لاہور کے استعمال میں کوئی صوابدیدی فنڈ نہ ہیں اور نہ ہی ان کا کبھی استعمال ہوا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 3جنوری 2011)

سلاٹر ہاؤس لاہور میں گوشت کو جراثیم سے بچانے کے اقدامات

*2849: محترمہ سکینہ شاہین خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سلاٹر ہاؤس لاہور میں اوسطاً روزانہ کتنے جانور ذبح کرنے کے لئے لائے جاتے ہیں؟

(ب) گوشت کو مچھروں اور دیگر خطرناک جراثیم سے بچانے کے لئے کیا انتظامات موجود ہیں، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصول 12 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 7 مئی 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سلاٹر ہاؤس کوٹ کمبوہ میں ذبح کرنے کے لئے درج ذیل جانور لائے جاتے ہیں:-

1-راس (بڑا جانور) تقریباً 350 اوسطاً روزانہ

2-شاخ (چھوٹا جانور) تقریباً 5000 اوسطاً روزانہ

(ب) سلاٹر ہاؤس کوٹ کمبوہ میں مچھروں سے بچاؤ کے لئے آہنی جالیوں پر مبنی انتظامات کئے ہوئے ہیں جب کہ خطرناک جراثیم سے بچاؤ کے لئے روزانہ جراثیم کش ادویات مثلاً چونا اور سپرے وغیرہ کا انتظام موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2009)

2002 تا 2007 پی پی۔288 میں ترقیاتی منصوبے و دیگر تفصیلات

*2853: میاں شفیع محمد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2002 سے 2007 تک حکومت نے حلقہ پی پی 288 رحیم یار خان میں کون کونسے ترقیاتی منصوبے شروع کئے تھے ان منصوبوں کے نام مع مختص کی گئی رقم کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) جو منصوبہ جات مکمل کئے جا چکے ہیں ان کی تکمیل کی تاریخ مع ان منصوبہ جات کی تکمیل کے لئے مقرر کردہ مدت کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2009 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 288 رحیم یار خان میں سال 2002 سے 2007 تک جو منصوبہ جات شروع کئے گئے ان منصوبہ جات کی سال وار تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سال	تعداد منصوبہ جات	تخمینہ لاگت (روپے)
1	2002-03	2	49,98,000/-
2	2003-04	6	48,90,000/-
3	2004-05	19	48,80,000/-
4	2005-06	12	47,91,000/-
5	2006-07	5	32,46,280/-

سکیموں کے نام اور تخمینہ لاگت کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام منصوبہ جات جو سال 2002 سے 2007 تک شروع کئے گئے تھے جن کی تفصیل جزو "الف" میں بیان کر دی گئی ہے مکمل ہو چکے ہیں۔ سکیموں کی تکمیل کے لئے مقرر کردہ مدت کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جون 2009)

بائی پاس میاں چنوں نہر لوئر باری دوآب پل 16 براستہ چک 128/15 ایل روڈ کی تفصیلات

*2881: رانا بابر حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بائی پاس میاں چنوں سے نہر لوئر باری دوآب پل 16 والی براستہ چک 128/15-ایل سڑک کی سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم سالانہ مرمت پر خرچ ہوئی ہے؟

(ب) ہر دفعہ کس کس ٹھیکیدار نے کام کیا ہے، ان کے نام اور پتہ جات بتائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس سڑک کی حالت انتہائی خستہ ہے اور جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(د) کیا حکومت اس سڑک کی مرمت کروانے اور مٹی ڈلوانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2009 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران بائی پاس میاں چنوں سے نہر لوئر باری دوآب پل 16 والی براستہ چک L-15/128 سڑک کی کوئی مرمت نہ کی گئی ہے۔

(ب) چونکہ مذکورہ سڑک کی کوئی مرمت نہ کی گئی ہے لہذا کسی ٹھیکیدار نے کوئی کام نہ کیا ہے۔

(ج) اندرون چک L-15/128 سڑک قابل مرمت ہے۔

(د) ضلعی حکومت اس سڑک کی مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ سڑک کی مرمت کر دی جائیگی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2009)

ضیاالحق کالونی پیرودھائی راولپنڈی کی کچی آبادی کی تفصیلات

*2887: جناب ضیاء اللہ شاہ: کیاوزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضیاالحق کالونی پیرودھائی راولپنڈی میں کچی آبادی واقع ہے ؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اس کچی آبادی کے مالکانہ حقوق مکینوں کو مل چکے ہیں؟

(ج) کتنے مکینوں کو مالکان حقوق مل گئے ہیں اور کتنے رہ گئے ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2009 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2009)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ ضیاالحق کالونی راولپنڈی میں کچی آبادی واقع ہے- یہ ایک منظور شدہ کچی آبادی ہے جس کی زمین پاکستان ریلوے کی ملکیت ہے- پاکستان ریلوے نے اس کچی آبادی کا جزوی NOC جاری کیا ہے جس کی بنا پر ابھی تک باقاعدہ نوٹیفیکیشن نہ کیا جا سکا ہے-

(ب) 204 قابضین کو مالکانہ حقوق عرصہ 2003 تا 2007 میں دیئے جا چکے ہیں-

(ج) 204 قابضین کو مالکانہ حقوق مل چکے ہیں اور 200 قابضین کو مالکانہ حقوق نہ دیئے گئے ہیں کیونکہ پاکستان ریلوے کی طرف سے مکمل NOC جاری نہ کیا گیا ہے- جونہی NOC موصول ہوگا اس کچی آبادی کے مالکانہ حقوق کی تفویض کا کام شروع کر دیا جائیگا-

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2009)

لاہور شہر میں پارکنگ اسٹینڈز پر ڈبل پیسے وصول کرنے کی تفصیلات

*3204: محترمہ عائشہ جاوید : کیاوزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ لاہور شہر میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ 32 مین سڑکوں پر واقع پارکنگ اسٹینڈز کو چلانے کا اختیار رکھتی ہے ؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ان پارکنگ اسٹینڈز کی اکثریت گورنمنٹ ریٹ سے ڈبل پیسے وصول کر رہی ہے، خصوصاً شاہ عالمی بازار، حفیظ سنٹر، شادمان مارکیٹ میں موٹر سائیکل کے 5 روپے کی بجائے 10 روپے وصول کئے جا رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ انتظامیہ کو متعدد بار تحریری اور زبانی طور پر شکایات کی گئیں لیکن تاحال اس پر کوئی عملدر آمد نہیں کیا گیا؟

(د) کیا حکومت پنجاب ایک خصوصی انسپکشن ٹیم بنانے کو تیار ہے، جو ان پارکنگ اسٹینڈز پر سرپرائز وزٹ (Surprise visit) انسپکشن کرے؟

(تاریخ وصولی 07 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 20 مئی 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے دفتر شہری سہولیات کے 32 مین سڑکوں پر قائم پارکنگ اسٹینڈز اپنے نوٹیفائیڈ ریٹس کے مطابق فیس وصول کر رہے ہیں اس جز میں جن خصوصاً پارکنگ اسٹینڈز کا ذکر کیا گیا ہے ان میں حفیظ سنٹر موٹر سائیکل اسٹینڈ (دفتر شہری سہولیات) شاہ عالم مارکیٹ موٹر سائیکل اسٹینڈ (ٹی ایم اے راوی ٹاؤن) جب کہ شادمان مارکیٹ موٹر سائیکل اسٹینڈ (ٹی ایم اے داتا گنج بخش ٹاؤن) کے زیر انصرام ہیں ان کے ٹھیکیداران بھی بمطابق شرح شیڈول پارکنگ ریٹس وصول کر رہے ہیں۔ نوٹیفیکیشن کی کاپیاں بر تتمہ "الف"، "ب" اور "پ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) جیسا کہ جزو "ب" بالا میں وضاحت کر دی گئی ہے کہ شاہ عالم مارکیٹ پارکنگ اسٹینڈ ٹی ایم اے راوی ٹاؤن، شادمان پارکنگ اسٹینڈ داتا گنج بخش ٹاؤن اور حفیظ سنٹر پارکنگ اسٹینڈ دفتر شہری سہولیات کے زیر انصرام ہیں ان پارکنگ اسٹینڈوں پر اوور چارجنگ کی کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ (دفتر شہری سہولیات)، ٹی ایم اے راوی ٹاؤن اور داتا گنج بخش ٹاؤن کسی بھی شہری کی طرف سے شکایت پر فوری اور مناسب کارروائی عمل میں لاتے ہیں۔ البتہ دفتر شہری سہولیات اپنے زیر انصرام 32 مین سڑکوں پر قائم پارکنگ اسٹینڈوں کے ٹھیکیداران کے خلاف پہلے ہی مختلف تھانہ جات میں 16 ایف آئی آر ز کٹوا چکا ہے۔ ایف آئی آرز کی کاپیاں بر تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ (دفتر شہری سہولیات) نے اوور چارجنگ کے خلاف شرائط کو مزید سخت کر دیا ہے۔

(د) پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس شیڈول چہارم پارٹ 1 کے آئٹم نمبر 1 کے تحت زائد ستانی (Over Charging) کے خلاف درج ذیل افسران کارروائی کرنے کے مجاز ہیں۔

(i) ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو برائے ضلعی حکومت

(ii) ٹاؤن / تحصیل آفیسر فنانس برائے ٹاؤن / تحصیل میونسپل انتظامیہ

(iii)سیکرٹری یونین کونسل برائے یونین کونسل انتظامیہ

لہذا مندرجہ بالا افسران قانونی طور پر شکایات کا ازالہ کرنے کے پابند ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2011)

لاہور۔گلبرگ ٹاؤن میں 36 غیر قانونی پلازہ نما عمارات کی تفصیلات

*3217: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گلبرگ ٹاؤن کی حدود میں 36 عدد غیر قانونی پلازہ نما عمارات موجود ہیں، ان کے ناموں سے آگاہ کریں؟

(ب) ان غیر قانونی پلازہ نما عمارات کی تعمیر میں جن افسران واہلکاران کی سرپرستی حاصل تھی اوران کے خلاف حکومت پنجاب نے آج تک کیا کارروائی کی، اگر نہیں کی تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 20 مئی 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) گزارش ہے کہ محترمہ عائشہ جاوید، ایم پی اے نے 36 عدد غیر قانونی پلازہ نما عمارات کا ذکر کیا ہے اس ضمن میں تحریر ہے کہ گلبرگ ٹاؤن کی حدود میں واقع زیادہ تر سڑکیں ایل ڈی اے کے زیر کنٹرول ہیں۔گلبرگ ٹاؤن کے زیر کنٹرول علاقہ میں صرف دو غیر قانونی پلازہ واقع تھے جو کہ ڈیوس روڈ پر واقع تھے ان کو مسمار کر دیا گیا ہے۔ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر1:	انٹرورلڈ ٹریولز	25 A	ڈیوس روڈ لاہور
نمبر2:	دیوان پلازہ	25 A	ڈیوس روڈ لاہور

(ب) گلبرگ ٹاؤن کے پاس ایسے افسران واہلکاران کی کوئی تفصیل موجود نہ ہے مطلوبہ فہرست کے مہیا ہونے کے بعد ہی کسی افسر واہلکار کے خلاف کارروائی کا تعین کیا جا سکے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 30 نومبر 2010)

سیالکوٹ شہر کی سڑکوں کی صورت حال

*3237: رانا آصف محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 08۔2007 اور 09-2008 کے دوران سیالکوٹ شہر کی جن سڑکوں کی تعمیر کی گئی ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) ان میں سے کتنی سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں اور کون کون سی نامکمل ہیں؟

(ج) نامکمل سڑکیں کب تک مکمل ہوں گی؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 23 مئی 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سیالکوٹ شہر میں سال 08-2007 اور 09-2008 میں کل 29 سڑکوں کی تعمیر کی گئی ان کے نام اور تخمینہ لاگت کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان میں سے 20 سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں اور 9 سکیمیں ابھی تک نامکمل ہیں جن کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) نامکمل سڑکیں 30 جون 2009 تک مکمل ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2009)

موضع فیض آباد تحصیل دیپالپور (اوکاڑہ) کے قبرستان کی تفصیلات

*3355: رانا آصف محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع فیض آباد کھولے مرید تحصیل دیپال پور ضلع اوکاڑہ کے قبرستان کی چار دیواری نہ ہے اور نہ ہی جنازگاہ ہے؟

(ب) مذکورہ قبرستان کا کل کتنا رقبہ ہے اور اس وقت کتنے رقبے پر بااثر لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے؟

(ج) کیاحکومت مذکورہ قبرستان میں جنازگاہ تعمیر کرنے، چار دیواری بنانے، قبرستان کا رقبہ پورا کرنے، ناجائز قابضین سے رقبہ واپس لینے اوران کے خلاف کارروائی کرنے کاارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 06 مئی 2009 تاریخ ترسیل 25 جون 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے-

(ب) مذکورہ قبرستان کا کل رقبہ 8 ایکڑ ہے جب کہ 5 ایکڑ رقبہ پر درج ذیل افراد نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے-

1- محمد منشاؤ ولد داراوٹو	2- محمد سرور ولد داراوٹو
3- گوہر علی ولد احمد یار وٹو	4- محمد نواز ولد محمد امیر وٹو
5- محمد اسلم ولد سعید وٹو	6- نور احمد ولد فتح محمد وٹو

(ج) اس قبرستان کی زمین TMA کی ملکیت نہ ہے- بورڈ آف ریونیو کو البتہ درخواست کی گئی ہے کہ قبرستان کی حدبندی کر کے ناجائز قابضین کی نشاندہی کی جائے- اس درخواست کی کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2010)

ضلع منڈی بہاؤالدین کی سڑکوں کی از سر نو تعمیر کا مسئلہ

*3399: جناب وسیم افضل گوندل: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرہ تا تحصیل ہیڈ کوارٹر ملکوال روڈ اور پنڈی راواں تا ملکوال براستہ مونا سیداں ضلع منڈی بہاؤالدین روڈز ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں؟

(ب) سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران ان روڈز کی سالانہ مرمت پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ج) کیا حکومت ان روڈز کی از سر نو تعمیر جلد از جلد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 مئی 2009 تاریخ ترسیل 25 جون 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ گوجرہ تا تحصیل ہیڈ کوارٹر ملکوال روڈ اور پنڈی راواں تا ملکوال براستہ مونا سیداں ضلع منڈی بہاؤالدین روڈز ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

(ب) ملکوال تا گوجرہ روڈ کی بہتری اور کشادگی کا کام 08-2007 میں ملکوال کی طرف سے ابتدائی تین کلو میٹر لمبائی پر شروع کیا گیا۔ سڑک کے اس حصے پر کام کا تخمینہ لاگت اس وقت تیس ملین روپے تھا جبکہ صوبائی حکومت نے اس مقصد کے لئے ضلعی حکومت کو ابتدائی طور پر دس ملین روپے کے فنڈز جاری کئے۔ ضلعی محکمہ روڈز نے ٹھیکیدار کو کام الاٹ کیا جس نے اسی مالی سال (08-2007) کے دوران جاری شدہ فنڈز کے برابر مالیت کا کام مکمل کر دیا جبکہ مزید فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث کام رکا پڑا ہے۔
پنڈی راواں تا ملکوال براستہ مونا سیداں روڈ کا ایک حصہ جس کی لمبائی 1.68 کلو میٹر ہے کی مرمت شوگر کین (ڈویلپمنٹ) سیس پروگرام برائے سال 09-2008 کے تحت کی جارہی ہے جو کہ انشاءاللہ مکمل ہو جائے گی۔ اس کام کا تخمینہ لاگت مبلغ 2.767 ملین روپے ہے۔

(ج) جناب نذر محمد گوندل وفاقی وزیر خوراک وزراعت نے مورخہ 18-07-2009 کو جناب وزیر اعلیٰ پنجاب سے اپنی ملاقات میں سڑک از گوجرہ تا ملکوال کی مرمت / توسیع کے لئے فنڈز جاری کرنے کی درخواست کی۔ جناب وزیر اعلیٰ پنجاب نے اس مقصد کے لئے مبلغ 15 ملین روپے جاری کرنے کی منظوری دے دی۔ اس سڑک کی کشادگی، بہتری اور تعمیر نو کا تخمینہ تقریباً مبلغ 252.930 ملین روپے ہے۔ سڑک از پنڈی راواں تا ملکوال براستہ مونا سیداں کی کشادگی و بہتری اور تعمیر نو کا تخمینہ تقریباً 350 ملین روپے ہے۔ سڑک از پنڈی راواں تا ملکوال براستہ مونا سیداں کی کشادگی و بہتری اور تعمیر نو کا تخمینہ تقریباً 350 ملین روپے ہے۔ دونوں سڑکوں کی کشادگی، بہتری اور تعمیر نو کے پراجیکٹس بہت بڑے سائز کے ہیں جو کہ صوبائی محکمہ شاہرات کے ذریعے صوبائی حکومت کی طرف سے ضروری فنڈز کی فراہمی پر زیر عمل لائے جا سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2009)

ضلع چنیوٹ میں ڈی سی اوڈی پی او کی تعیناتی ودیگر تفصیلات

*3442: سید حسن مرتضیٰ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چنیوٹ ضلع بن چکا ہے اور یکم جولائی 2009 سے operative ہو جائے گا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع چنیوٹ میں ڈی سی او اور ڈی پی او بھی تعینات ہو چکے ہیں؟

(ج) اگر درج بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اے ڈی پی میں ضلع جھنگ کے لئے مختص شدہ تمام ترقیاتی منصوبوں میں چنیوٹ کے حصے کو الگ رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے یا ڈی سی او چنیوٹ کو اس کمیٹی میں ممبر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے مکمل وضاحت سے جواب دیا جائے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) ضلع جھنگ کے تمام دفاتر میں جو بھرتیاں ہو رہی ہیں اس میں جو چنیوٹ کا حصہ ہے اسے pending کر کے چنیوٹ کو دینے کا بھی کوئی ارادہ ہے اگر ہاں تو تمام بھرتیوں میں چنیوٹ کا کتنا حصہ ہے اور اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2009 تاریخ ترسیل 25 جون 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بمطابق رپورٹ BOR چنیوٹ ضلع بن چکا ہے اور یکم جولائی 2009 سے Operative ہو چکا ہے (کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) درست ہے۔

(ج) ضلع جھنگ کے اکاؤنٹ IV میں Rs. 1707.003 ملین میں سے نئے ضلع چنیوٹ کا حصہ Rs.327.832 ملین بذریعہ چٹھی نمبری DO(F&B)/G/1234 مورخہ 24-07-2009 ٹرانسفر کر دیا گیا ہے۔ (کاپی تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) عنوان بالا میں سکیل نمبر ایک تا سکیل نمبر 4 کی بھرتیوں کے لئے اپریل / مئی 2009 میں اخبار اشتہار دیئے گئے تھے۔ لیکن حکومت پنجاب کی طرف سے بھرتی کی اجازت نہ دی گئی ہے۔ کل 573

اسامیوں میں سے چنیوٹ کی 175 اسامیاں علیٰحدہ ظاہر کی گئی ہیں۔ان اسامیوں پر ضلع چنیوٹ میں ہی بھرتیاں کی جا سکتی ہیں۔ تفصیل خالی اسامیاں تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 نومبر 2010)

فیصل آباد۔ مذبحہ خانہ کو آبادی سے باہر منتقل کرنے کا مسئلہ

*3445: محترمہ انجم صفدر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کسی بھی رہائشی علاقے میں مذبحہ خانہ نہیں بنایا جا سکتا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ فیصل آباد میں نڑاوالہ روڈ پر گلشن کالونی اڈہ مدن پورہ کے درمیان گنجان آباد رہائشی علاقہ میں مذبحہ خانہ موجود ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مذبحہ خانہ کی وجہ سے علاقہ میں بدبو اور تعفن کی وجہ سے مکینوں کو بہت سی مشکلات کا سامنا ہے؟

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا مذکورہ مذبحہ خانہ کو یہاں سے دوسری جگہ شفٹ کرنے کا حکومت کوئی ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اور نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2009 تاریخ ترسیل 20 جون 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔ لیکن یہ مذبحہ خانہ جب مذکورہ جگہ پر قائم کیا گیا تھا تو اس وقت یہ رہائشی علاقہ نہ تھا۔

(ج) درست ہے تاہم مذبحہ خانہ اور علاقہ میں صفائی کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے تاکہ اہل علاقہ کو کوئی پریشانی نہ ہو۔نیز ٹی ایم اے جناح ٹاؤن نے اب تک مذبحہ خانہ کی مرمت و صفائی کی بہتری کے لئے مبلغ -/4000000 روپے خرچ کئے ہیں۔

(د) مذبحہ خانہ کو رہائشی علاقہ سے باہر منتقل کرنے کے لئے ٹی ایم اے کے پاس اتنے وسائل نہ ہیں اور نہ ہی اس مقصد کے لئے کوئی سرکاری اراضی ہے۔البتہ حکومت کی ہدایت پر بذریعہ مراسلہ نمبر GB/744 مورخہ 04-06-2009 ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) فیصل آباد کو تحریر کیا گیا کہ منڈی مویشیاں رہائشی علاقہ سے منتقل کرنے کے لئے شہر سے باہر (10 سے 12) ایکڑ رقبہ چک نمبر GB/67-66 اور نڑانوالہ روڈ بائی پاس کے نزدیک کوئی سرکاری اراضی دستیاب ہو تو ٹی ایم اے کو بتایا جائے تاکہ ٹی ایم اے

اسے خرید سکے۔شہر سے باہر زمین دستیاب ہونے پر منڈی مویشیاں کے ساتھ ہی مذبحہ خانہ بھی رہائشی علاقہ سے باہر منتقل کرنے کی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب28اکتوبر2010)

پی پی233میں واٹر سپلائی سکیموں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*3540:سردار خالد سلیم بھٹی: کیاوزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی233بورے والا میں کتنی واٹر سپلائی سکیمیں ہیں؟

(ب) شہر بورے والا میں واٹر سپلائی کا منصوبہ کب اور کتنی لاگت سے شروع کیا گیا، کتنا مکمل ہو گیا ہے اور کتنا باقی ہے؟

(ج) منصوبے کی تکمیل میں تاخیر کی وجوہات بیان فرمائی جائیں؟

(تاریخ وصولی25مئی2009 تاریخ ترسیل4جولائی2009)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)حلقہ پی پی233بوریوالہ میں30واٹر سپلائی سکیمیں ہیں۔ (تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) اربن واٹر سپلائی سکیم بوریوالہ کا منصوبہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ وہاڑی نے سال2009میں شروع کیا۔کل22عدد ٹیوب ویل لگانے ہیں جن کا تخمینہ لاگت(million) 75.318ہے اور یہ منصوبہ ایک سال میں مکمل ہونا ہے موقع پر تقریباً30فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور بمطابق رپورٹ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ وہاڑی(تتمہ "ب") یہ کام آئندہ تین ماہ میں مکمل کر لیا جائے گا۔

(ج) رپورٹ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ وہاڑی(تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب30نومبر2010)

لاہور شہر سے مویشی باہر لے جانے کی تفصیلات

*3593:محترمہ آمنہ الفت: کیاوزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے گوالوں کو مویشی لاہور شہر سے باہر لے جانے کا حکم دیا اور اس کے لئے انہیں ایک کالونی کی صورت میں جگہ بھی فراہم کی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کچھ عرصہ بعد مویشیوں کی واپسی کا سلسلہ شروع ہو گیا اور کالونی کے لئے فراہم کردہ جگہ فروخت کرنے کی شکایات بھی سامنے آنے لگیں ؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مویشیوں کو شہر سے باہر لے جانے کا فوری حکم جاری کرنے کو تیار ہے ؟

(تاریخ وصولی 02 جون 2009 تاریخ ترسیل 30 جون 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) جملہ 9 ٹاؤنز نے تحریر کیا ہے کہ انہوں نے لاہور شہر کی حدود سے مویشیوں کے انخلاٰ کی بھرپور مہم شروع کی ہوئی تھی اور تقریباً تمام گوالوں کو لاہور شہر کی حدود سے باہر نکال دیا تھا لیکن ان ٹاؤنز کے چند گوالوں نے مل کر عدالت عالیہ سے حکم امتناعی حاصل کر لیا جو تاحال جاری ہے۔ جونہی حکم امتناعی خارج ہو جائے گا تو تمام ٹی ایم ایز اپنی اپنی حدود میں موجود گوالوں کے انخلاٰ کی بھرپور کارروائی عمل میں لائیں گے چند گوالوں نے حکم امتناعی کا فائدہ اٹھا کر رات کی تاریکی میں مویشی دوبارہ اپنے اپنے گھروں میں لانا شروع کر دیئے۔ جہاں تک فراہم کردہ جگہ کی فروخت کا تعلق ہے اس سلسلہ میں کوئی بات ٹی ایم ایز کے علم میں نہ ہے۔

(ج) جیسا کہ جزو "ب" میں وضاحت کر دی گئی ہے کہ چند گوالوں نے مل کر عدالت عالیہ سے حکم امتناعی حاصل کر رکھا ہے جس کی وجہ سے ٹی ایم ایز گوالوں کے خلاف کارروائی کرنے سے قاصر ہیں جونہی حکم امتناعی خارج ہو جائے گا تو تمام ٹی ایم ایز مویشیوں کے انخلاٰ کی بھرپور کارروائی عمل میں لائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 نومبر 2010)

ضلع شیخوپورہ کی کچی آبادیوں کو بجلی فراہم کرنے کی تفصیلات

*3813: چودھری علی اصغر منڈا: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

کیا حکومت پنجاب ماچس فیکٹری تحصیل فیروزوالا ضلع شیخوپورہ کے قریب واقع کچی آبادی کو بجلی کے کنکشن فراہم کرنے کے لئے واپڈا سے بات کر کے اس مسئلے کو حل کرنے کو تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 30 جون 2009 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

کچی آبادی اسلام پورہ ماچس فیکٹری ایل ڈی اے لاہور کی باقاعدہ منظور شدہ / منتقل شدہ کچی آبادی ہے جو کہ ضلع لاہور میں تحصیل فیروزوالا ضلع شیخوپورہ سے ملحقہ واقع ہے۔اس آبادی میں تمام بنیادی سہولیات زندگی مثلاً پانی، بجلی، سوئی گیس وغیرہ میسر ہیں۔

اسمبلی سوال میں جس آبادی کے متعلق تحریر کیا گیا ہے وہ ماچس فیکٹری (اسلام پورہ) سے ملحقہ واقع ہے جو کہ لال دین کالونی (اسلام پورہ نمبر 2) کے نام سے آباد ہوئی ہے اور ضلع شیخوپورہ میں واقع ہے جو کہ نہ تو باقاعدہ طور پر منظور شدہ ہے اور نہ ہی یہ پنجاب کی منظور شدہ کچی آبادیوں کی فہرست میں شامل ہے۔

حکومت پنجاب صرف انہی کچی آبادیوں میں بنیادی سہولیات زندگی مہیا کرتی ہے جو کہ حکومتی پالیسی کے مطابق باقاعدہ طور پر منظور شدہ اور جس کی زمین متعلقہ بلدیاتی ادارے کو منتقل شدہ ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 30 نومبر 2010)

تحصیل لیول پر رہائشی کالونی کی رجسٹریشن کے لئے اراضی کا مسئلہ

*3855: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کے لاز کے تحت نئی رہائشی کالونی رجسٹرڈ کروانے کیلئے کم از کم رقبہ 160 کنال ہونا لازمی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تحصیل لیول کے شہروں میں جہاں پر آبادی کا زیادہ مسئلہ ہے وہاں بھی اس قانون پر عمل کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا حکومت تحصیل لیول کے شہروں میں نئی کالونی بنانے کیلئے کم از کم رقبہ 80 کنال مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 09 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 22 جولائی 2009)

جواب

وزیر مقامی حکومت وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پنجاب پرائیویٹ سائٹ ڈویلپمنٹ سکیم (ریگولیشن) رولز 2005 کے قاعدہ نمبر (d)4 کے مطابق رہائشی سکیم کے لئے کم از کم رقبہ 160 کنال درکار ہے۔

(ب) درست ہے یہ قانون صوبہ بھر میں بلاتفریق نافذ العمل ہے۔

(ج) چونکہ یہ قانون صوبہ بھر میں نافذالعمل ہے لہذااس میں کسی قسم کی رعائیت کی گنجائش نہ ہے مجوزہ قانون کے مطابق ہر رہائشی کالونی میں قبرستان، کھیل کے لئے میدان / پارک وغیرہ کے لئے جگہ مختص کرنالازم ہے جو کہ اس سے کم رقبہ میں ممکن نہ ہے لہذا نئی کالونی بنانے کے لئے 160 کنال سے کم رقبہ کی اجازت نہ دیناہی مناسب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2009)

محکمہ کے اشتہاری قرار دیئے گئے آٹھ ملازمین کی تفصیلات

*4119: جناب محمد محسن خاں لغاری: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کے 8 ملزمان افسران اور ملازمین اشتہاری قرار دیئے گئے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ افسران کے نام، عہدے اور جرم کی نوعیت سے ایوان کو آگاہ کیاجائے؟

(ج) مذکورہ افسران وملازمین کب سے اشتہاری ہیں اور انہیں ابھی تک گرفتار نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) مذکورہ اشتہاریوں میں کتنے ایسے ہیں جن کے خلاف اینٹی کرپشن نے مقدمات درج کئے اور کتنے ایسے ہیں جن کو عدالتوں نے اشتہاری قرار دیا؟ دونوں Categories کی علیحدہ علیحدہ فہرستیں اور تفصیل مع افسر یاملازم کانام، عہدہ، گریڈ اور جرم کی نوعیت سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 07 اگست 2009 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2009)

جواب

وزیر مقامی حکومت وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے۔صوبہ پنجاب میں لوکل گورنمنٹ کے پانچ ملزمان افسران اور ملازمین اشتہاری قرار دیئے گئے ہیں۔

(ب) ضلع راولپنڈی: مسمی محمد اقبال سینئر کلرک سابقہ دفتر ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ راولپنڈی ڈویژن کے خلاف محکمانہ انکوائری بسلسلہ سرکاری رقم مبلغ چھ لاکھ اکیاسی ہزار چار سو پینتیس روپے (-/681435) خورد برد کرنے پر ہوئی۔جس میں مذکورہ اہلکار باوجود نوٹس کے اور اخباری اشتہار کے حاضر نہ ہوا۔اس مجاز اتھارٹی نے بذریعہ حکم نمبر (R(p-7 8/24 مورخہ 2-01-1993 نوکری

سے برطرف کر دیا اور خورد برد رقم کی وصولی کا حکم دے دیا۔ خورد برد رقم کی وصولی کے لئے ڈپٹی کمشنر چکوال کو تحریر کیا جس کے جواب میں ڈپٹی کمشنر چکوال نے تحریر فرمایا کہ یہ کیس قانون کے مطابق لینڈ ریونیو ایکٹ 1967 کی سیکشن 114 کے مطابق نہ ہے جبکہ محکمہ اینٹی کرپشن نے بذریعہ لیٹر مورخہ 19-11-1996 تصدیق کی ہے کہ انہوں نے کیس مکمل کر کے جوڈیشل ایکشن کے لئے منظور کیا ہے۔

ضلع چکوال: مسمی نثار احمد سیکرٹری یو سی سسرال کے خلاف درج ہوا جس پر الزام ہے کہ وہ میٹرک کی جعلی سند پر محکمہ میں بھرتی ہوا اور دوران انکوائری ملزم بیرون ملک ابوظہبی چلا گیا جس کی وجہ سے انکوائری نہ ہو سکی۔ مذکورہ سیکرٹری کو اشتہاری قرار دے کر چالان زیر دفعہ 512 کے تحت عدالت مجاز میں داخل کر دیا گیا ہے۔

ضلع پاکپتن (i) محمد شفیق صابر، سابقہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پاکپتن (1-5-1996 to 13-10-1994)

(ii) شہزادریاض القدیر سابقہ اسسٹنٹ انجینئر لوکل گورنمنٹ پاکپتن (20-4-1994to 17-4-1996)

(iii) امتیاز احمد سابقہ اسسٹنٹ لوکل گورنمنٹ پاکپتن (4-4-1995 to 30-6-1996)

درج بالا دونوں افسران اور ماتحت (اسسٹنٹ) پاکپتن کے خلاف بجرم مالی بے ضابطگیاں مالیتی (Rs.97,27,248/-) محکمانہ انکوائری پر دونوں افسران اور ماتحت اسسٹنٹ کو نوکری سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ مزید برآں ان تینوں کے خلاف NAB اور اینٹی کرپشن میں مقدمات درج ہیں۔ مذکورہ بالا ملازمین کے متعلق رائے ہے کہ یہ ملک سے باہر ہیں۔

(ج) ضلع راولپنڈی: مسمی محمد اقبال سینئر کلرک سابقہ دفتر ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ راولپنڈی ڈویژن 1992 سے اشتہاری ہے۔

ضلع چکوال: مسمی نثار احمد سیکرٹری یو سی سسرال 2-3-2000 سے اشتہاری ہے اور ملک سے باہر ہے۔

ضلع پاکپتن: (i) محمد شفیق صابر سابقہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پاکپتن

(ii) شہزادریاض القدیر سابقہ اسسٹنٹ انجینئر لوکل گورنمنٹ پاکپتن

(iii) امتیاز احمد سابقہ اسسٹنٹ لوکل گورنمنٹ پاکپتن

مذکورہ بالاملازمین 1996 سے اشتہاری ہیں اوران کے متعلق رائے ہے کہ یہ تینوں ملک سے باہر ہیں۔ لہذاملزموں کاسراغ ملے بغیر گرفتاری عمل میں نہیں لائی جاسکتی۔

(د) مذکورہ ملازمین میں دو کے خلاف عدالتوں میں جب کہ تین کے خلاف NAB اور اینٹی کرپشن میں کیس درج ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:۔

عدالتوں میں:

ضلع راولپنڈی: ایک (محمد اقبال، سینئر کلرک)

ضلع چکوال: ایک (نثار احمد، سیکرٹری، یونین کونسل)

(NAB Courts)

ضلع پاکپتن: تینوں افسران اور اہلکاران جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

محمد شفیق صابر سابقہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر

شہزاد ریاض القدیر سابقہ اسسٹنٹ انجینئر

امتیاز احمد سابقہ اسسٹنٹ

وضاحت جزو "ب" میں کردی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مارچ 2010)

فیصل آباد شہر۔سڑکوں کے پیچ ورک کی مد میں خرچ کی گئی رقم کی تفصیلات

*4151: خواجہ محمد اسلام: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جنوری 2008 سے آج تک فیصل آباد شہر میں پیچ ورک کی مد میں کتنی رقم خرچ کی گئی ہے؟

(ب) یہ رقم کن کن سڑکوں / روڈز کی پیچ ورک کے کام پر خرچ ہوئی ہے، ان کے نام اور خرچ کردہ رقم بتائیں؟

(ج) اس وقت کن کن سڑکوں کے پیچ ورک کا کام ہونا باقی ہے، ان کے نام بتائیں؟

(د) اس عرصہ کے دوران کتنی رقم پیچ ورک کی مد میں کن کن اداروں کی طرف سے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد کو موصول ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2009 تاریخ ترسیل 8 ستمبر 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یکم جنوری 2008 سے آج تک فیصل آباد شہر میں پیچ ورک پر -/5511137 روپے خرچ ہوئے۔

(ب) درج بالا رقم جن سڑکوں کے پیچ ورک پر خرچ ہوئی ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام سڑک	تخمینہ لاگت
1	جھنگ روڈ فیصل آباد	0.300
2	چارٹرڈ بینک تا اسٹیشن	0.360
3	اسٹیشن چوک تا عبداللہ	0.474
4	ڈی گراؤنڈ	0.242
5	کینال روڈ	0.250
6	اوورہیڈ برج خانوآنہ جھال	0.355
7	ستیانہ روڈ	0.150
8	اوورہیڈ برج نشاط آباد	0.300
9	کینال بنک روڈ	0.250
10	جڑانوالہ روڈ	0.145
11	فیصل آباد شیخوپورہ	0.150
12	سوساں روڈ	0.200
13	ڈی گراؤنڈ فوارہ چوک	0.150
14	سمندری روڈ سے ناولٹی روڈ گاؤشالہ موڑ	0.300
15	جیل روڈ تا کمشنر آفس فیصل آباد	0.250
16	امام بارگاہ کوتوالی روڈ فیصل آباد	0.135
17	جامعہ چشتیہ تا ملت چوک فیصل آباد	0.230
18	نڑوالہ روڈ تا جناح کالونی	0.140
19	سمندری روڈ فیصل آباد	0.150
20	ملت روڈ فیصل آباد	0.100

21	جناح کالونی روڈ فیصل آباد	0.150
22	جیل روڈ فیصل آباد	0.050
23	علامہ اقبال روڈ	0.330
24	سٹیڈیم روڈ	0.050
25	لاری اڈہ تا بولے دی جگھی روڈ	0.200
26	فیصل آباد چک جھمرہ روڈ	0.100

(ج) پیچ ورک سڑکوں پر ضرورت کے مطابق لیبر کے ذریعے کروایا جاتا ہے۔ ضلع فیصل آباد کی تمام سڑکوں پر ضرورت کے مطابق پیچ ورک کروایا جاتا ہے۔

(د) اس سال 10-2009 میں پیچ ورک کے لئے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد نے 60 لاکھ روپے رکھے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مارچ 2010)

لاہور — مقصود احمد ملک

10 جنوری 2011 — سیکرٹری

بروز بدھ 12 جنوری 2011 محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
-1	محترمہ راحیلہ خادم حسین	1533،1532
-2	محترمہ نگہت ناصر شیخ	1962 ،1660
-3	جناب وسیم قادر	2033،1673
-4	محترمہ زوبیہ رباب ملک	2737،2176
-5	چودھری جاوید احمد ایڈووکیٹ	2527
-6	جناب محمد نوید انجم	2552،2536
-7	محترمہ سکینہ شاہین خان	2849،2846
-8	میاں شفیع محمد	2853
-9	رانا بابر حسین	2881
-10	جناب ضیاءاللہ شاہ	2887
-11	محترمہ عائشہ جاوید	3217،3204
-12	رانا آصف محمود	3355،3237
-13	جناب وسیم افضل گوندل	،3399
-14	سید حسن مرتضیٰ	3442
15	محترمہ انجم صفدر	3445
-16	سردار خالد سلیم بھٹی	3855 ،3540
-17	محترمہ آمنہ الفت	3593
-18	چودھری علی اصغر منڈا	3813
-19	جناب محمد محسن خان لغاری	4119
-20	خواجہ محمد اسلام	4151